تحقیق معنیٰ "العالمین"

از جناب پروفیسر محمد اجمل خاں صاحب

عملی دنیا میں تحقیق کا دروازہ کھلا ہوا ہے اسی لئے راقم الحروف نے اسلام کی بنیادی کتاب کا مطالعہ شروع کیا تو دو باتوں کی شدید ضرورت محسوس ہوئی۔ اول یہ کہ قرآن کریم کی ترتیب تنزیلی معلوم کی جائے۔ اس میں روایات سے مدد لینے کے علاوہ خود قرآن کی اندرونی شہادت سے بہت کچھ معلوم ہو جاتا ہے۔

دوسرے یہ کہ قرآن کے بہت سے الفاظ غریب ہو گئے ہیں۔ اس لئے اگر دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا جائے تو پہلے ان الفاظ کے صحیح معنی متعین کر لئے جائیں۔ میں نے جب اردو، فارسی، انگریزی اور ہسپانوی ترجموں کو دیکھا تو صرف سورہ الحمد میں آٹھ ایسے الفاظ ملے جن کے ترجموں میں مترجمین نے نہ صرف اختلاف کیا ہے بلکہ بعض لفظوں کے ترجموں کو سب نے ناقص کیا ہے۔

ان آٹھ لفظوں میں سے ایک لفظ "الرحمٰن" ہے جس پر ہم برہان کے دو نمبروں میں بحث کر چکے ہیں اب دوسرا لفظ "العالمین" ہے۔

۱۹۵۰ء میں راقم نے دو رسالے لکھے تھے اور شائع بھی کر دیئے تھے۔ ایک سورہ العلق پر دوسرا سورہ الحمد پر اور تیسرا مشکلات قرآن پر۔ ان تینوں رسالوں کو مرحوم مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی دیکھا تھا ممکن ہے کہ اسی کا نتیجہ ہو کہ انھوں "الرحمان" اور "العالمین" کے متعلق اپنی رائے بدل دی ہو لیکن افسوس ہے کہ پہلی جلد جس میں ان لفظوں پر "سورۃ الحمد" کے سلسلے میں بحث تھی وہ دوسری مرتبہ بھی چھپ چکی تھی، ہاں اس کا ترجمہ ڈاکٹر سید عبداللطیف صاحب انگریزی میں کر رہے تھے اس لئے میں نے انھیں ان الفاظ کی نئی تحقیق پر توجہ دلادی تھی اور مولانا کی تحریر کا عکس لے لیا ہے جو اُن کی تفسیر کے شروع میں لگا دیا جائے گا۔

قرآن کریم میں العالمین کا لفظ ساٹھ مرتبہ مکہ میں اور پھر اس کے بعد تیرہ مرتبہ بعد ھجرت نازل ہوا ہے۔ یہ کل ستر آیتیں درج ذیل ہیں۔ ان میں سے تیس آیتوں میں جہاں جہاں "عالمین" کا لفظ انسان یا اقوام کے معنوں میں آیا ہے اُس کے نیچے خط کھینچ دیا گیا ہے۔ ان آیتوں میں ہرگز یہ شبہ نہیں ہو سکتا کہ اُن کے معنی جہان، یا دُنیا، یا عالم ہے۔ سب جگہ انسان مراد ہے۔

پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ باقی ان آیتوں میں خاص کو عام کر دیا جائے مثلاً فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ میں بیت کے معنی کل دنیا یا عالم ہو جائیں۔ لہذا جہاں جہاں رب العالمین ہے وہاں بھی مراد انسان سے ہے اس لئے قرآن انسان کے لئے تذکرہ ہے نہ کہ دوسرے عالموں کے لئے۔

ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (بقرہ)

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (ن۔ والقلم: آخری آیت) لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (المؤمن ۵۷) وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ

البتہ اگر سورۃ الرحمان کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس قرآن کا خطاب ثقلین کی طرف ہے یعنی انس و جن۔ اگر جنوں کو بھی شریک کیا جائے تو عالمین کو تثنیہ ماننا پڑے گا تاکہ عالَمِ اِنس اور عالَمِ جن دونوں شامل ہو سکیں اور چونکہ مجموع کسی بات پر زور دینے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ لہذا اگر اس لفظ کو عالم سے مشتق مانا جائے تو یہ تثنیہ بصورت مجموع ہے۔ ورنہ ہو سکتا ہے کہ قریش مکہ "عالمین" لفظ بغیر عالم کے اشتقاق کے بمعنی الناس بولتے ہوں کہ خدا جس طرح سورہ فاتحہ میں رب۔ ملک اور الٰہ ہے اسی طرح سورۃ الناس میں بھی رب الناس۔ ملک الناس اور الٰہ الناس ہے یعنی عالمین بمعنی الناس ہی ہو سکتا ہے۔

سورۃ الواقعہ

- لا یمسہ الا المطہرون تنزیل من رب العالمین

- سورۃ المطففین:۔ یوم یقوم الناس لرب العالمین

۳ - ن والقلم : وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (۵۲) (آخری آیت)

۴ - التکویر : وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۲۹) آخری آیت

۵ - حٰم الدخان : وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْ اِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ (۳۰)

مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ (۳۱)

وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (۳۲)

۶ - الصافات : وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۱۸۲)

۷ - الصافات : سَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ (۷۹)

۸ - الصافات : فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ (۸۷)

۹ - الحجر : قَالُوا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ (۷۰) قصۂ لوط

۱۰ - الانبیاء : وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ (۷۱)

۱۱ - 〃 : وَالَّتِي اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا

وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ (۹۱)

۱۲ - 〃 : وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (۱۰۷)

۱۳ - الشعراء : فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا اِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۱۶)

۱۴ - 〃 : قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ؟ (۲۳)

〃 [قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ

〃 قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ اَلَا تَسْتَمِعُونَ (؟)

〃 قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْاَوَّلِينَ ٥

〃 قَالَ اِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ٥

〃 قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ (۲۸)]

(یہاں رب کے معنی بھی صاف ہو جاتے ہیں یعنی مالک یا آقا نہ کہ پروردگار)

۱۵۔ الشعراء : فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ (۷۷) الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ (۷۸)

۱۶۔ الشعراء : أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ (۱۶۵)

۱۷۔ الشعراء : وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ. إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۱۰۹)

۱۸۔ ——— ... ... (۱۲۷)

۱۹۔ ——— ... ... (۱۴۵)

۲۰۔ ——— ... ...[عہ] (۱۶۴)

۲۱۔ النمل : وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۸)

۲۲۔ 〃 : قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۴۴)

۲۳۔ الفرقان : تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (۱)

۲۴۔ المومن : الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۶۵)

۲۵۔ 〃 : وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (۶۶)

۲۶۔ القصص : يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۳۰)

۲۷۔ الروم : وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَ
أَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ (۲۲)

۲۸۔ الاعراف : إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ..... أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ (۵۴)

۲۹۔ المومن : فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (۶۴)

۳۰۔ الاعراف : قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (۶۱)

۳۱۔ ——— قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ 〃 〃 〃 (۶۷)

۳۲۔ ——— وَقَالَ مُوسَىٰ يَا فِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (۱۰۴)

عہ سورۂ شعراء۔۔ کی ایک اور آیت آخر میں دیکھیں

۴۳۔ الاعراف : وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾

۳۴۔ (ایضاً فی سورۃ العنکبوت ﴿۲۸﴾)

۳۵۔ " وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ٥ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۲۱﴾

۳۶۔ " قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيكُمْ إِلَٰهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۰﴾

۳۷۔ العنکبوت : وَمَن جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۶﴾

۳۸۔ " أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰﴾

۳۹۔ " فَأَنجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۵﴾

۴۰۔ یوسف : إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۴﴾

۴۱۔ حم فصلت (السجدہ) قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۹﴾

۴۲۔ الحمد : الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱﴾

۴۳۔ حم الجاثیہ : وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

۴۴۔ " فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۶﴾

۴۵۔ حم الزخرف : وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۴۶﴾

۴۶۔ یونس : مَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۳۷﴾

۴۷۔ الم السجدہ: تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (۲)

۴۸۔ الانعام: (فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا) وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۴۵)

۴۹۔ یونس ———— " " " (۱۰)

۵۰۔ ص ———— " " " (۸۲)

۵۱۔ الزمر ———— " " " (۷۵)

۵۲۔ المؤمن ———— " " " (۱۵)

۵۳۔ الانعام: إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۖ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (۷۱)

۵۴۔ (") وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ (۸۶)

۵۵۔ (") قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ (۹۰)

۵۶۔ (") إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۱۶۲)

۵۷۔ البقرۃ مدنیہ: يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (۴۷)

۵۸۔ (ایضاً) (ایضاً) (۱۲۲)

۵۹۔ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (۱۳۱)

۶۰۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (۲۵۱)

۶۱۔ آل عمران: إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ

عَلَى الْعَالَمِينَ (۳۳)

۶۲۔ وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ (۴۲)

۶۳۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (۹۶)

٦٤ـ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٩٧﴾

٦٥ـ تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ
ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾

٦٦ـ المائدہ : وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ
أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾

٦٧ـ المائدہ : إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

٦٨ـ (الحشر) : (یہی آیت الحشر ﴿١٦﴾ میں ہے)

٦٩ـ المائدہ : فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ
أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾

٧٠ـ الشعرآء وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٩٢﴾

اسوۂ نبوی (حصّہ اوّل) یعنی مصائب سرورِ کونین کا بیان

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہر منزل میں سراپا اُسوہ اور نمونہ ہے، ہم اپنی زندگی کے جس حصہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک سے سبق حاصل کرنا چاہیں گے، ہمیں سبق ملے گا، خواہ دکھ اور مظلومی کی زندگی ہو، خواہ اقتدار اور مسرت کی۔ اسوۂ نبیؐ کے اس حصہ میں سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا وہ پہلو نمایاں کیا گیا ہے جس کا تعلق مصائب اور اذیتوں سے ہے موجودہ دور میں اس ملک کے مسلمان جس دور سے گذر رہے ہیں اس کتاب کا مطالعہ اُن کے لئے خاص طور پر مفید اور سبق آموز ہوگا۔ کتاب اس انداز میں مرتب کی گئی ہے کہ آپ اسکو شروع کرنے کے بعد پڑھتے ہی چلے جائیں گے اور ختم کرنے کے بعد محسوس کریں گے کاش سلسلہ اور دراز ہوتا۔ پھر انشاء اللہ آپ کے دینی جذبات میں ایک خاص کیفیت پیدا ہوگی اور عمل تبلیغ دین کے لئے آپ اپنے اندر ایک نیا جوش اور ولولہ پائیں گے۔ اپنے رنگ کی بہترین کتاب۔

سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ قیمت مجلد تین روپے

ندوۃ المصنفین ۔ اُردو بازار جامع مسجد دہلی